

مرکزی وزیر داخلہ کا بائیں بازو کی انتہا پسندی سے متاثرہ ریاستوں کی جائزہ میٹنگ سے خطاب

Posted On: 08 MAY 2017 3:45PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 8 مئی (پریس نوٹ)۔ مرکزی وزیر داخلہ کی سربراہی میں مرکزی وزارت داخلہ میں میرے ساتھی وزرائے مملکت، قومی سلامتی کے مشیر، مرکزی داخلہ سیکرٹری، مرکزی دفاع سیکرٹری، ڈی آئی بی، مرکزی مسلح پولیس فورسز کے ڈائریکٹر جنرلس، چیف سیکریٹریز اور ریاستی سرکاروں کے پولیس کے ڈائریکٹر جنرلس، کلکٹرز اور سب سے زیادہ متاثرہ 35 ضلعوں کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور حکومت ہند اور ریاستوں کے دیگر سینئر افسران۔

- یہ میٹنگ دس متاثرہ ریاستوں کے ساتھ بائیں بازو کی انتہا پسندی کے مختلف پہلوؤں کو مشترکہ طور پر سمجھنے کے لئے بلائی گئی ہے تاکہ بائیں بازو کی انتہا پسندی کا پوری طاقت اور صلاحیت کے ساتھ مقابلہ کیا جاسکے۔ سکیورٹی سے متعلق ایک مربوط حکمت عملی پر بات چیت کرنے اور اسے تیار کرنے کے لئے نیز 35 سب سے زیادہ متاثرہ ضلعوں میں ترقی کی رفتار تیز کرنے کے لئے اہل ذہلیو ای کا دہدبہ ختم کیا جاسکتا ہے۔
- اپریل 2017 کو چھتیس گڑھ کے سکما ضلع کے ہرکا بال علاقے میں سی آر پی ایف کے 25 جوانوں کی شہادت پر پورے ملک میں احتجاج کا اظہار کیا گیا۔ اس طرح کی 24 صورتحال میں مارے سامنے جو چیلنج ہے وہ یہ ہے کہ ہم اس طرح کے واقعات پر توجہ مرکوز رکھیں اور ہم اپنے مقصد کی طرف بہت تیزی سے ایک منصوبہ بند طریقے سے آگے بڑھتے رہیں۔
- بائیں بازو کی انتہا پسندوں کے انہوں سی آر پی ایف کیمپ پر کئے گئے حملے پر مجھے تشویش تو ہے لیکن میں پریشان نہ ہوں۔ آج کی یہ میٹنگ اہم ہے۔ کیونکہ ہمیں اس کی طور پر غور و خوض اور بات چیت کرنی ہے کہ ماری سوچ کیا ہوگی، ماری حکمت عملی کیا ہوگی اور ماری تیاری کی کیا ہوگی نیز ہمیں اپنے وسائل کس طرح استعمال کرنے ہوں گے۔ مجھے آپ پر لوگوں پر اور اپنی فوجوں پر پورا اعتماد ہے اور اگر ہم یکجا ہو کر پوری طاقت کے ساتھ ایک نئی حکمت عملی بناتے ہیں تو ہم بائیں بازو کی انتہا پسندی کے خلاف لڑنے میں کامیابی مل جائے گی۔
- بھارت دنیا میں سب سے بڑی جمہوریت ہے البتہ بائیں بازو کی انتہا پسندی کی خواہش یہ ہے کہ اسے کمزور بنادے اور جمہوریت کی جڑوں کو کھوکھلا کر دے۔ نئے بھارت کی ترقی، جیسا کہ مارے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے، جمہوریت کی ترقی طاقت پر مبنی ہے۔ بھارت کو بائیں بازو کی انتہا پسندی سے، جس سے تشدد اور لاکھوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے، نجات دلانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس سمت سوچیں اور کام کریں۔ میرا خیال ہے کہ ہندوؤں کے استعمال سے جمہوریت کو کچلنے کی کوشش کبھی کامیاب نہ ہوں گی۔
- اس کمرے میں وزرائے اعلیٰ اور دس ریاستوں کی انتظامیہ اور پولیس محکمہ کے سربراہان موجود ہیں۔ آپ پالیسی ساز اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیاں ہیں۔ بائیں بازو کی انتہا پسندی کے خلاف لڑائی، سکیورٹی اور ترقی کے محاذوں پر ایک مربوط لڑائی ہے جو جیت حاصل کرنے کے لئے لڑی جاتی ہے۔ آپ سے زیادہ پائیدار اور بااختیار کون ہو سکتا ہے؟ مارے دستوں کی موجودگی سے بائیں بازو کی انتہا پسندوں میں ایک خوف پیدا ہو جاتا ہے۔ نیز مقامی عوام اور قبائلیوں میں ایک اعتماد جاگ جاتا ہے۔ لہذا یہ سب کچھ اپنی کارروائی سے ظاہر کیجئے۔
- مارے ملک کے بارے میں زار شاہی بائیں بازو کی انتہا پسندوں کی پرتشدد سرگرمیوں میں لاکھ وئے ہیں۔
- ان بارے میں زار لوگوں میں سے حفاظتی دستوں کے 2700 افراد ہیں اور باقی 9300 افراد بے قصور اور سیدھے سادے عام لوگ ہیں جن کا کوئی جرم نہ ہوتا ہے۔
- ترقی مخالف بائیں بازو کی انتہا پسندی، نہ صرف حفاظتی دستوں کو نشانہ بناتی ہے بلکہ وہ سڑکوں، ندی نالوں، ریل پٹریوں، بجلی اور ٹیلی فون کھمبوں، اسپتالوں، اسکولوں، آنگن واڑیوں اور پنجایت بھونوں کو بھی نشانہ بناتی ہے، جو حکومت عام لوگوں کی بھلائی کے لئے تعمیر کرتی ہے۔
- بائیں بازو کی انتہا پسندوں نے جو تباہی کی ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ لوگ نہ ہوں گے۔ ان لوگوں نے ترقی اور ترقی تک رسائی حاصل کی ہے۔ خاص طور پر دور دراز کے علاقوں میں۔ ان لوگوں نے یہ سچ پایا ہے کیونکہ ان سے ولایت سے مقامی لوگوں کو اقتصادی اور سماجی ترقی کا راستہ ملتا ہے۔ ان سے ولایت سے لوگوں کو قوم کے اصل دھارے میں شامل ہونے کا موقع ملتا ہے۔ بائیں بازو کی انتہا پسندی، غریبی اور پسماندگی میں پھنسی ہے۔ بائیں بازو کی انتہا پسندی کی حکمت عملی یہ ہے کہ اس بات کو یقینی بنا جائے کہ اس علاقے کے لوگ بغیر بجلی، بغیر سڑک اور بغیر تعلیم کے رہیں تاکہ بائیں بازو کی انتہا پسندوں کے مفاد کو کوئی زک نہ پہنچے۔

حل، سمدھان

بائیں بازو کی انتہا پسندی کا حل سلور ٹلٹ کے بغیر ممکن نہ ہیں اور کوئی مختصر طریقہ بھی نہ ہیں۔ یہ قلیل مدتی، وسط مدتی اور طویل مدتی پالیسیاں مختلف سطحوں پر جانے کی ضرورت ہے۔ اس مسئلے کا حل ڈھونڈنے کی ضرورت ہے اور حکمت عملی دستیاب ہے، جس سے ان حروف میں بیان کیا گیا ہے: ”ایس اے ایم اے ڈی ایچ اے این“ (سمدھان)

- ایپل۔ اسمارٹ لیڈر شپ (چست رہنمائی)
- اے۔ (ایگریسو اسٹریٹجی) جارحانہ حکمت عملی
- ایم۔ موٹیویشن اینڈ ٹریننگ (ریس دلانا اور تربیت دینا)
- اے۔ ایکشنبل انٹلی جنس (قابل عمل سراغ رسانی)
- ڈی۔ ڈیش بورڈ بیسڈ کے پی آئی (کی ریزلٹ ایریا) (ڈیش بورڈ پر مبنی کے پی آئی، جن سے کلیدی کارکردگی کا اظہار ہوتا ہے اور کے آر اے یعنی کلیدی نتائج کے شعبے۔)
- ایچ۔ ارنیسٹنگ ٹکنالوجی (ٹکنالوجی کو بڑھاوا)
- (این۔ نوایکسیس ٹو فائنانسنگ) (ایس۔ عناصر کو سرمائے سے دور رکھنے کی پالیسی)

میں، حفاظتی کارروائیوں میں استعمال کرنے کے لئے سمدھان کے نئے اصول کی وضاحت کرنا چاہوں گا

- ایس۔ اسمارٹ لیڈر شپ۔ آپ جانتے ہیں کہ موثر قیادت سے کوئی بھی مقررہ نتیجہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کوئی رہنما وہ ہوتا ہے جو ناممکن کو ممکن بنادے، ناکامی کو کامیابی میں اور شکست کو فتح میں بدل دے۔ اسمارٹ لیڈر شپ کی خاصیت یہ ہوتی ہے کہ دوراندیشی ہو۔ ہم جذبہ اور خود اعتمادی۔
- اے۔ جارحانہ حکمت عملی۔

آپ جانتے ہیں کہ حکومت نے پچھلے تین سال میں بائیں بازو کی انتہا پسندی کے خلاف کثیر جہتی حکمت عملی کے تحت اچھے نتائج حاصل کئے ہیں۔ یہ بات 2014 سے 2016 تک کے عرصے میں اعداد و شمار سے معلوم ہوئی ہے۔ 2015 کے مقابلے 2016 میں بائیں بازو کے 150 فیصد انتہا پسند لاکھ کئے گئے تھے اور گرفتار کئے جانے اور خود سپردگی کرنے والوں میں 47 فیصد کا اضافہ ہوا تھا۔

- ایم۔ ریس دلانا اور تربیت دینا۔

حکومت کے پاس بائیں بازو کی انتہا پسندوں کی بے نسبت زیادہ اچھے وسائل، تربیت اور ٹکنالوجی موجود ہے۔ لیکن بائیں بازو کی انتہا پسندی کی حکمت عملی کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم بہتر مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔

- اے۔ قابل عمل سراغ رسانی۔

قابل عمل سراغ رسانی کو بڑھاوا دینے کے لئے ضروری ہے۔ سپہی سراغ رسان ایجنسیاں اور حفاظتی دستے مقامی عوام کے ساتھ ایک اچھا نیٹ ورک قائم کرے۔

- ڈی۔ کے پی آئی اور کے آر اے پر مبنی ڈیش بورڈ۔

ریاستی پولیس اور سی آر پی ایف دونوں کے لئے، کارکردگی کے کلیدی اشاروں (کے پی آئی) اور کلیدی نتائج کے علاقے طے کئے جانے چاہئیں۔ اس سے نہ صرف تیاری کے جائزے میں مدد ملے گی بلکہ ان کی کارکردگی کا جائزہ لینے میں بھی مدد ملے گی۔

- ایچ۔ ٹکنالوجی کو بڑھاوا

ہم سپہی جانتے ہیں کہ ٹکنالوجی سے طاقت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ٹکنالوجی میں خلل آتی ہے اور مواصلات شامل ہیں جن سے دنیا میں انقلابی تبدیلیاں آتی ہیں۔

7 اے۔۔۔ رتھیٹر کے لئے لائج۔ عمل

۔ م۔ سبھی جانتے۔۔۔ ہیں کہ۔ مختلف ریاستوں میں بائیں بازو کی انت۔ ا پسندی کی صورتحال مختلف ہے۔

مختلف ریاستوں میں بائیں بازو کی انت۔ ا پسندی سے لڑنے کے لئے کثیر رخی لڑائی کی ضرورت ہے تاکہ۔ اس طرح کے۔ ر محاذ کے لئے ایک لائج۔ عمل تیار کیا جائے۔

8 ی۔ حقیقت سب جانتے۔۔۔ ہیں کہ۔ کسی بھی جنگ اور اس طرح کی کسی بھی مشق میں مالی وسائل ایک۔ ا۔ م رول ادا کرتے۔۔۔ ہیں کیونکہ۔ جب پیس۔ دستیاب۔ ونا ہے تبھی کھانا پینا اور۔
۔ تھیار خریدنا ممکن۔ ونا ہے۔ ل۔ ڈا بائیں بازو کی انت۔ ا پسندی کے مالی وسائل کو روکنا، اس لڑائی کے سب سے زیادہ بنیادی۔ ا۔ م اصولوں میں سے ایک ہے۔

م ن۔ ا۔ س۔ رم

U-2184

(Release ID: 1489425) Visitor Counter : 2

